© rasailojaraid.com

روئیداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سالگذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے ۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعاظم روسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کر لیا ہے یعنی سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس روئیداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے ظاہری وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا رقایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکہائی

دوم متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی

سوم راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا مارچ سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا ۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ ۔ پٹیالہ ۔ انبالہ ۔ دہلی ۔ مرادآباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم روسا و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا ۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا ۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا ۔

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امراء و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتہہ شامل کر لیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنا لیا ہے ۔ تیہ اسر ۲۸ مارچ سنہ ۱۸۸۳ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵- اپریل ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکھتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائیٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے اور اس انجمن کے اغراض و اصول نہائیت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہائیت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجھکر نہ کسی اور وجہ سے اکلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہر چند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھہ عذر نہوگا یہہ جواب بہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع ہین ناعذر دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکہنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے -

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کر دیا ہے - جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو - اردو فارسی - انگریزی - حساب - مساحت تواریخ - جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین - اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲ - اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسے کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ مڈل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے - ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے - یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے - انشاءاللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرون کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے اخیر مین کچھہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے -

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

{ جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲ - فروری سنہ ۱۸۹۱ء مین پیش ہو کر منظور ہوئے
اور پہر جلسہ عام ۲۳ - جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوئے }

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام واغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل مین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جابجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہو جاوین اور تعلیم نسوان کے لیئے مدارس زنانہ بھی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی ورفاہیت کے لیئے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور ازانجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا اور تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہو گی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ‡) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجونکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے ‡ ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون حکام وقت کے افہام کیلیئے ہوا ہے جو انجمنون مین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکریٹری) اور
ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اس تفصیل سے جو آجتک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہوسکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام میں اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرے

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں دیگر اقوام (ہنود۔ عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بھی ممبر ہوسکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف نکریں۔† اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بھی مامور ہوسکینگے۔

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چھہ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ بکمال شکرگذاری منظور کیا جاویگا۔ اور چندہ وسائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و استرضاء ممبران لیا جاویگا۔

(۷) جو علما یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیس نہ دے سکیں یا کسی وجہ سے نہ دیں مگر وہ تدابیر مفیدہ و مضامین و آراے مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاونت کریں وہ بلا فیس (آنریری) ممبر ہوسکینگے بشرطیکہ بسبب منشاء دفعہ ۴۔ انکے لئے انجمن میں تحریک و منظوری ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکمشت ایکسو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بھر کے لئے تاقیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہوجائینگے۔

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ میں اور غائبانہ اصحاب بیرونجات کو بذریعہ تحریر) دینی و دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یعنی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ۔ سکریٹری۔ وغیرہ۔) کو ہوگا

† یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض کے منافی ہو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مگر پریسیڈنٹ کی رائے کو بمنزلہ دو ممبرون کی رائے کے سمجھا جاویگا اور ہر ایک سکرٹری کی رائے کو عام ممبرونکی طرح ایک ہی کی رائے مانا جاویگا ۔ سکرٹریونکی خصوصیت اور ممبرونکی نسبت صرف اُن امور مین ہوگی جنکا ذکر انکے فرائض و اختیارات مین آیا ہے

سکرٹریون کے فرائض و اختیارات

(۱۰) سکرٹریون کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے

اول ۔ انجمن مین کاغذات کو پیش کرنا ۔

دوم ۔ جملہ کاغذات پر (زر کی رسیدین ہون یا رقعات مطالبہ زر یا رقعات اسمی مین انجمن یا اور ممبرون کے یا جوابات مراسلات وغیرہ دستخط کرنا ۔

سوم ۔ امور مفوضہ کا حساب کتاب ماہواری کارکن کمیٹی مین پیش کرنا ۔

چہارم انجمن کی ہر ایک کارروائی کی عام نگرانی کرنا ۔

(۱۱) معمولی و مقرری اخراجات دو سکرٹریونکے اتفاق رائے سے ہوا کرینگے اور غیر معمولی مصارف کے لئے انکو کمیٹی کارکن کی اجازت لینی ہوگی ۔

کارکن (ایگزیکٹو) کمیٹی اور انکے فرائض و اختیارات

(۱۲) اس انجمن کے لئے ایک کارکن کمیٹی ہوگی جسکے ممبر پانچ سے کم اور ۹ سے زیادہ نہ ہونگے ۔

(۱۳) کوئی کام جلسہ مین پیش نہوگا جب تک کہ وہ کمیٹی کارکن مین پیش نہ ہولے یا اسکے صاحب پریسیڈنٹ سے اجازت اور سکرٹریونکی اطلاع نہولے ۔

(۱۴) کارکن کمیٹی کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے ۔

اول تجاویز و تدابیر مفید مذہب یا معاشرت کی نسبت غور کرنا اور انکو فیصلہ کے لئے جلسہ عام مین پیش کرنا ۔ اُن امور کے فیصلہ کی کمیٹی کارکن مجاز و خود مختار نہوگی ۔

دوم ہر سال کے اخیر سالانہ جمع خرچ کے حساب کا ملاحظہ کرنا ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱۵) عملہ انجمن کی موقوفی وبحالی کا اختیار کارکن کمیٹی کو ہوگا - مگر اسکی اطلاع جلسہ عام مین ضرور کرنی پڑیگی -

جلسہاے انجمن عام وکارکن کمیٹی

(۱۶) کارکن کمیٹی کا جلسہ دو ہفتہ کے بعد ہوا کریگا یا جب ضرورت پیش آوے -

(۱۷) انجمن عام کا جلسہ ہر مہینے مین ایک دفعہ ہوگا یا جب ضرورت پیش آوے

(۱۸) جلسہ عام کے لئے کم از کم ۵ ممبرون کا جمع ہونا کافی سمجھا جاویگا

(۱۹) ایکسال کے بعد ایک جلسہ ایسا عام ہوا کریگا جسمین عام معززان اہل اسلام وغیرہ کو ممبر ہون خواہ نہون بلایا جاویگا اور اسمین سال بھر کی کارروائیون اور ترقیون اور معاملات کو عام طور پر سنایا جاویگا

(۲۰) دو ہفتہ جلسون کیلئے غالباً تین روز اور جلسہ عام ماہواری کے لئے ایک ہفتہ پیشتر اطلاع جاری ہوگی اور جلسہ عام سالانہ کیلئے ۱۵ روز پیشتر

متفرقات

(۲۱) کل جلسونکی کارروئیون کو مجملاً یا مفصلاً بذریعہ اخبارات یا بطور رسالہ مشتہر کیا جاویگا اور سالانہ رپورٹ خاصکر بطور رسالہ مشتہر ہوگی

(۲۲) صرف انجمن عام کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری جلسہ عام جسمین نو ممبرون سے کم نہون گورنمنٹ کو کوئی میموریل یا ایڈریس بھیجے - یا گورنمنٹ سے خط وکتابت کرے - کمیٹی کارکن یا کسی خاص عہدہ دار کو یہ اختیار نہوگا -

فہرست ممبران انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

نمبر	نام معہ خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۱	نواب والاجاہ امیر الملک مولوی سید محمد صدیق حسن خانصاحب بہادر	بھوپال	اہل حدیث سنی
۲	جناب خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۳	جناب خلیفہ محمد حسین صاحب میر منشی ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۴	جناب دیوان امداد العلی صاحب جج ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر	نام مع عہدہ وخطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۵	جناب قاضی میر عالم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور پریزیڈنٹ انجمن ہذا	ایبٹ آباد	حنفی المذہب
۶	عالیجناب سید حاجی مولوی امداد العلی صاحب ڈپٹی کلکٹر	مرادآباد	”
۷	جناب شیخ احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر	انبالہ	”
۸	جناب حافظ ہدایت العلی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ضلع سرسہ	اہلحدیث
۹	جناب سید فقیر قمر الدین صاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ	لاہور	حنفی المذہب
۱۰	جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب اسسٹنٹ سرجن	”	”
۱۱	جناب ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن	”	”
۱۲	جناب سید احمد حسین صاحب رئیس پٹنہ	پٹنہ	اہل التشیع
۱۳	جناب مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی رئیس فرنگی محل	لکھنو	حنفی
۱۴	جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب	دہلی	”
۱۵	مولوی محمد خلیل الدین صاحب	پٹنہ	غالباً حنفی ہیں یا
۱۶	مولوی غلام احمد صاحب	لکھنؤ	بشرح بالا
۱۷	مولوی محمد طیب صاحب	نگر اعلاانبار قصبہ	”
۱۸	مولوی محمد عبد العزیز صاحب	نرسنگ پور	”
۱۹	قاضی سراج الدین صاحب	”	”
۲۰	میر شجاعت علی صاحب	کاکناڑہ	
۲۱	منشی محمد سرادر صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب	لاہور	حنفی المذہب
۲۲	سید محمد مرتضیٰ صاحب مالک اخبار جریدہ روزگار	مدارس	غالباً حنفی المذہب
۲۳	میر نثار علی صاحب سابق ایڈیٹر انجمن پنجاب لاہور و سکرٹری انجمن ہذا	لاہور	”
۲۴	سید حکیم نجف علی شاہ صاحب	”	اہل التشیع

اہل حدیث [illegible]

© rasailojaraid.com